[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Bait-ul-Mal Act, 1992

Whereas it is expedient further to amend the Pakistan Bait-ul-Mal Act, 1992 (I of 1992), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.** – (1) This Act may be called the Pakistan Bait-ul-Mal (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 2, Act I of 1992.** –, In the Pakistan Bait-ul-Mal Act, 1992 (I of 1992), hereinafter referred to as the said Act, in section 2, in paragraph (d), the word "and" occurring at the end shall be omitted and after paragraph (d), the following new paragraph (e), shall be inserted and the existing paragraph (e), shall be re-numbered as paragraph (f):-

"(e) "fatal disease" means Cancer, Hepatitis-C, Heart disease, Renal failure, Cirrhosis, systemic Lupus Erythromatosis (SLE) and Naegleria Fowleri; and

3. **Insertion of section 4-A, Act I of 1992.** – In the said Act, after section 4, the following new section 4-A shall be inserted ,namely:

"**4-A. The Board to conduct meetings.-** (1) The Board shall annually conduct survey in the country to find out indigent sick persons suffering from fatal diseases.

(2) The Board shall in a special meeting select at least four patients every year to provide urgent financial assistance and the Board shall bear all the expenses to be incurred on medical treatment of such patients treated in the country.

(3) In case medical treatment is not available in the country and if it is certified by a Medical Board, as constituted by the Board, keeping in view the nature of disease, that the patient is required to be sent abroad for his medical treatment, the Board shall bear all medical, travelling, lodging and expenses of one person accompanying as attendant of the patient from the account of Bait-ul-Mal.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

As per Constitution it is incumbent upon the State to provide basic necessities of life including health to all citizens and to protect their lives, such amendment is very much material and pertinent to save lives of the needy, poor people and other persons who are suffering from fatal disease and unable to arrange heavy cost for their medical treatment in the country or abroad.

2. The Bill seeks to achieve the aforesaid objective.

Sd-

MR. NAVEED AAMIR JEEVA,
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے]

پاکستان بیت المال ایکٹ 1992ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے پاکستان بیت المال (ایکٹ نمبر 1 مجریہ 1992ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

1۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (1) یہ ایکٹ پاکستان بیت المال (ترمیمی) ایکٹ، 2021ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ **ایکٹ نمبر 1 مجریہ 1992ء، دفعہ 2 کی ترمیم:۔** پاکستان بیت المال ایکٹ، 1992ء میں، جس کا بعدازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ 2 میں، شق (د) میں، آخر میں آنے والا لفظ "اور" حذف کر دیا جائے گا، اور دفعہ (د) کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ (ہ) شامل کر دی جائے گی اور موجودہ دفعہ (ہ) کو (و) کے طور پر دوبارہ شمار کیا جائے گا، یعنی:۔

"(ہ) "مہلک بیماری" سے کینسر، ہیپاٹائٹس۔سی، امراض قلب، گردوں کا ناکارہ ہونا، جگر کا سکڑ جانا، سسٹیمک لیوپس اری تھرومیٹوسس (ایس ایل ای) اور نیگلیر یا فاؤلری مراد ہے؛ اور"۔

3۔ **ایکٹ نمبر 1 مجریہ 1992ء، نئی دفعہ 4۔الف کی شمولیت:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 4 کے بعد، درج ذیل نئی دفعہ 4۔الف شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"**4۔الف بورڈ اجلاسوں کا اہتمام کرے گا:۔** (1) بورڈ ملک میں مہلک بیماریوں میں مبتلا بیمار مفلس افراد کا پتہ چلانے کے لیے، سالانہ سروے کا اہتمام کرے گا۔

(2) بورڈ ایک خصوصی اجلاس میں ہر سال ہنگامی مالی امداد فراہم کرنے کے لئے کم از کم چار مریضوں کو منتخب کرے گا یا بورڈ ایسے مریضوں کے ملک میں طبی علاج پر اٹھنے والے تمام اخراجات برداشت کرے گا۔

(3) طبی علاج ملک میں دستیاب نہ ہونے کی صورت میں اور بیماری کی نوعیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے بورڈ کے تشکیل کردہ میڈیکل بورڈ کی جانب سے یہ تصدیق کی جائے کہ مریض کو اس کے طبی علاج کے لئے ملک سے باہر بھیجنے کی ضرورت ہے تو بورڈ تمام طبی، سفری، قیام نیز مریض کے ہمراہ بطور تیماردار ایک فرد کے اخراجات بیت المال کے اکاؤنٹ سے برداشت کرے گا"۔

بیان اغراض ووجوہ

دستور کے مطابق ریاست پر لازم ہے کہ وہ تمام شہریوں کو صحت سمیت زندگی کی بنیادی ضروریات فراہم کرے اور ان کی زندگیوں کو محفوظ بنائے، ایسی ترمیم نادار اور غریب لوگوں اور ایسے دوسرے لوگوں کی زندگیاں بچانے کے لئے ضروری اور مناسب ہے جو مہلک بیماری میں مبتلا ہیں اور ملک کے اندر یا باہر اپنے طبی علاج کے لئے بھاری اخراجات کے انتظام سے قاصر ہیں۔

2۔ بل کا مقصد متذکرہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط/۔

جناب نوید عامر جیوا،

رکن، قومی اسمبلی۔